سوال

(145) مقدس اخبارات کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہیلی فیکس سے جناب زین العابدین پوچھتے ہیں

(الف) اکثر اردو اخبارات میں نبی کریم ﷺ اور اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور بعض دفعہ آیات قرآنی واحادیث بھی تحریر ہوتی ہیں۔ دکاندار اس میں سودا لپیٹتے ہیں۔ ہمیں ایسے اخبارات کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیئے اور اخبار کی بے حرمتی کے متعلق کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جن کاغذات پر اللہ اور اللہ کے رسول کے نام اور قرآنی آیات لکھی ہوں ان کا حتی الامکان احترام کرنا چاہیئے۔ اخبارات والوں کو بھی چاہیئے کہ عام حالات میں آیات واحادیث تحریر نہ کریں بلکہ ان کا ترجمہ دے دیا کریں دکانداروں اور عوام دونوں کو چاہیئے کہ اس طرح پیپر کو استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔ جو آدمی ان چیزوں کو پالے اسے ایسے اخبارات کے ٹکڑے جلا کر خاک دفن کر دینی چاہیئے یا ان کو دریا یا سمندر میں بہا دینا چاہیئے۔ بہر حال جو چیز آپ کے اختیار میں ہے وہ کریں اور جو چیز آپ کے بس میں ہی نہیں اس کے لئے فکر مند بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ اپنی حد تک احتیاط برتئے اور دوسرں کو پاکیزہ الفاظ اور پاک ناموں کا احترام کرنے کی تلقین کیجئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص327

محدث فتویٰ